بسمہ سبحانہ

مقصد امام حسینؑ اور ہمارا فرض

''یہ شمارہ شہیدِ اعظم اسلام، سید الشہداءؑ کے حضور میں پیش کرنے کے قابل تو کیا، اگر ان کے حقیقی مقصد شناسوں کی نگاہ کیمیا اثر میں جگہ پا جائے تو ''زہے عز و شرف''۔

ہماری کوشش ہے کہ یہ اوراق اس عظیم مقصد و ہدفِ نگاہ کی افادیت کو عام کانوں تک پہنچانے اور اعمالِ انصارِ حسینی کو اپنانے کی دعوت دے کر للّٰہیت، سیرت رسولؐ کو اپنانے، اسوۂ حسینؑ و آل حسینؑ کو طریق حیات قرار دینے کا وہ جذبہ بیدار پیدا کر دے کہ معاشرہ ملک و ملت میں صالح افراد کی کثرت ابھر آئے اور دین و دنیا کے وہ کامیاب بندگانِ خداوندی نمایاں ہو سکیں جن کے چہروں پر وقار اسلام اور دلوں میں جوش عبودیت ہو۔

امام حسینؑ کا جہاد، اسلام، اصول اخلاق اور سب سے زیادہ للّٰہیت کے فروغ کے لئے تھا، انھوں نے بار بار فرمایا کہ حرام کو حرام اور حلال کو حلال، معروف کو معروف اور منکر کو منکر یعنی اسلامی قدروں کو اصلی صورت پر برقرار رکھنے، اسلامی کردار کو اپنانے میں میں نے کوئی کمی تو نہیں کی؟ اور شامی دشمنوں سے لے کر آج تک دنیا اقرار کر رہی ہے کہ ''حسینؑ دین پناہ ہیں'' دین کو اپنی حفاظت میں لینا، احکام الٰہی کو حدود اصلی میں برقرار رکھنا امام حسینؑ کی زندگی و موت کا مقصد تھا۔ اگر یزید شہید نہ کرتا تو امام قضائے الٰہی تک یہ فرض انجام دیتے رہتے۔ لیکن یزید کی تلوار نے امام حسینؑ کے اس اقدام حفاظت و عمل امداد اسلام کو قیامت تک کے لئے مرنے سے روک دیا۔ اس نے حضرت کو تلوار و تیر سے زخمی و شہید کر کے نقارۂ فتح بجوا دیا۔ لیکن حسینی مددگاروں نے فتح کی ان خبروں سے متاثر ہوئے بغیر ہتھیار نہ ڈالے آخر آج ساری دنیا کہتی ہے کہ ع

حقّا کہ بنائے لا الٰہ است حسینؑ

ہمارا فرض ہے کہ نصرت حسینؑ سے ہاتھ نہ اُٹھائیں، ان کا نام تو ہم نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اپنا ورد بنا ہی لیا ہے، البضرورت ہے کہ دین پناہی سے غافل نہ ہوں اعتقادات کی استواری کے ساتھ شعائر اسلام کو اس وضاحت کے ساتھ انجام دیں کہ ہر گھر مسائل کا واقف کار، ہر محلہ نمازی و روزہ دار، ہر مستطیع خمس و زکوٰۃ دینے والا، ہر جوان اپنی تاریخ کا حافظ اور ہر بچہ

اپنے رسولؐ وائمہؑ کی سوانح وتعلیم کا جاننے والا بن جائے۔

ہم، صورت وسیرت میں محمدی، مسلمان اور شیعہ نظر آئیں۔حکومت آفرینی وحکمرانی حاصل کرنے کے لئے نہ تو امام حسینؑ نے جہاد کیا تھا نہ ہمارے ائمہ علیہم السلام اور بزرگوں نے موجودہ طرز اپنایا تھا، بلکہ اس کا مقصد تھا کہ ہم میں نرم دلی، اخوت، ایک دوسرے پر جاں نثاری، دین کے لئے جانفروشی، جیو اور جینے دو، کی فکر کو اپنانے اور اسلام کو سربلند کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے۔اقبالؔ نے کہا تھا ؎

مدعائش سلطنت بودے اگر

خود نہ کردے باچنین سامان سفر

یہ ''چنیں ساماں سفر'' ہم نے بھی اپنا رکھا ہے، بچوں، عورتوں، جوانوں اور بوڑھوں کا یہ قافلہ جو گریان ونالاں نظر آتا ہے صرف اس لئے ہے کہ انسانی سلطنت وحکومت کے بجائے دین کو اپنایا جائے اور اللہ کی حکومت میں رہا جائے۔ سنیے! امام پکار رہے ہیں ''اَعِینُونِی بِوَرَعٍ وَّاجتِھَادٍ'' پرہیزگاری اور کوشش عمل سے ہماری مدد کرو۔

اب دیکھیں ع

تقلیدِ حسینی میں عمل کرتا ہے کون۔؟

لاگ آن کریں ہماری ویب سائٹ

www.noorehidayat.com

e-mail: noorehidayat@yahoo.com

noorehidayat@gmail.com

noorehidayat@noorehidayat.com